روزنامہ اذکار (8) 22 دسمبر 2017ء

متعلقہ اداروں کیساتھ رابطہ میں ہیں، وزیر مملکت عبدالرحمن کانجو، مسائل حل کرنا ہیں، وفاقی سیکرٹری ڈاکٹر ہاشم پوپلزئی، فیملی انشورنس 3 ارب 20 کروڑ کردی، جوائنٹ سیکرٹری نور زمان

خلیجی ممالک سے پاکستانیوں کی واپسی میں اضافہ بحالی کیلئے پائلٹ پراجیکٹ تیار، جامع امیگریشن پالیسی بھی کام شروع

امیگریشن کا پورا سسٹم اپ ڈیٹ کرنا ہوگا، چیئرمین او پی ایف بیرسٹر امجد، 31 دسمبر تک سیکٹری اسلام آباد میں پلاٹوں کی ملکیت دینگے، تمام ضروریات فراہم، ایم ڈی حبیب الرحمن گیلانی

ڈی جی امیگریشن بیورو ڈیٹا مرتب کرینگے، گریوینس کمشنر احسان کھوکھر، تارکین وطن 20 ارب ڈالر سالانہ دیتے ہیں، غیر سرکاری سفیر ہیں، مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، وفاقی محتسب طاہر شہباز

اسلام آباد (تزئین اختر/ نمائندہ خصوصی) پاکستان کی معیشت اور زرمبادلہ کے ذخائر میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے تارکین وطن کی وطن واپسی میں اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے وطن عزیز میں بیروزگاری کا اضافی بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ اس خدشے کے پیش نظر اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن نے جامع ہوم ورک شروع کرتے ہوئے بیروزگار ہو کر واپس آنے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 33)

عالمی یوم تارکین وطن کے موقع پر او پی ایف کے زیر اہتمام تارکین وطن کی واپسی۔ ایشوز اور چیلنجز سیمینار میں وزیر مملکت عبدالرحمن کانجو، سیکرٹری ڈاکٹر ہاشم پوپلزئی، جوائنٹ سیکرٹری نور زمان چیئرمین بیرسٹر امجد، ایم ڈی حبیب الرحمن گیلانی، گریوینس کمشنر حافظ احسان کھوکھر، ڈی جی سیف الرحمن، کمپنی سیکرٹری عظمیٰ حیات اور آسٹریا کی مس ایزابیل خطاب کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 33

والے تارکین وطن کو مناسب روزگار پر لگانے اور ان کی معاشرتی و معاشی بحالی کیلئے کوششیں شروع کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں پائلٹ پراجیکٹ کی تشکیل حتمی مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے صرف جدہ سے ہر ہفتے 300 پاکستانی واپس آ رہے ہیں۔ یعنی سعودی عرب سے بڑے پیمانے پر واپسی کے بعد متحدہ عرب امارات سے واپسی ہو رہی ہے۔ ان پاکستانیوں کی بحالی کیلئے وزارت اوورسیز پاکستانیز نے ایک مکمل امیگریشن پالیسی کی تیاری بھی شروع کر دی ہے۔ علاوہ ازیں اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن 31 دسمبر 2017ء تک سیکٹری اسلام آباد میں پلاٹوں کی ملکیت دینے کا یقین دلایا ہے جہاں سڑکیں، بجلی، پانی سمیت تمام ضروریات فراہم کر دی گئی ہیں۔ اس حوالے سے گزشتہ روز او پی ایف کے زیر اہتمام انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے تعاون سے وطن واپس آنے والے تارکین وطن کی بحالی کے موضوع پر کانفرنس منعقد ہوئی جس میں وزیر مملکت عبدالرحمن کانجو، سیکرٹری ڈاکٹر ہاشم پوپلزئی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری نور زمان، چیئرمین او پی ایف بیرسٹر امجد، ایم ڈی حبیب الرحمن گیلانی، گریوینس کمشنر وفاقی محتسب حافظ احسان کھوکھر نے اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے کئے جانے والے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ڈی جی او پی ایف سیف الرحمن، کمپنی سیکرٹری شمیمہ حیات، آسٹریا سے آئی ICMPD کی مس ایزابیل، IOM کے شہریار، ILO کے سعد گیلانی نے اپنی سفارشات پیش کیں۔ ڈی جی او پی ایف سیف الرحمن اور کمپنی سیکرٹری عظمیٰ حیات نے نظامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس کانفرنس کا اہتمام تارکین وطن کے عالمی دن کی مناسبت سے کیا گیا اور اس میں ان کے نمائندوں کے علاوہ اوورسیز پروموٹرز کے رہنما بھی موجود تھے۔ وزیر مملکت عبدالرحمن کانجو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترک وطن ایک عالمی عمل ہے۔ دنیا میں 90 لاکھ پاکستانی کام کر رہے ہیں۔ وطن واپسی پر ان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومتوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل رابطہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے ہمیں عالمی برادری کا تعاون بھی چاہیے جیسے کہ آئی ایل او تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے بحالی کے عمل کی کامیابی کے لئے او پی ایف کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ وفاقی سیکرٹری ڈاکٹر ہاشم پوپلزئی نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی ترسیلات، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور دیگر شعبوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ یکطرفہ معاملہ نہیں۔ حکومت کو بھی [illegible] سہولیات دینی ہیں اور ان کے مسائل حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن کی بحالی کے لئے پائلٹ پراجیکٹ بہت جلد تیار کر لیا جائے گا اور اس کے ساتھ ہی ہم جامع امیگریشن پالیسی بھی لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی ممالک میں مسائل کی وجہ سے مزید پاکستانیوں کی ان ممالک کو روانگی میں کمی آ چکی ہے۔ واپس آنے والوں کی بحالی کے لئے ہمارے سامنے انڈیا، بنگلہ دیش، سری لنکا، فلپائن کے ماڈل موجود ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ان میں سے کون سا یہاں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چیئرمین او پی ایف بیرسٹر امجد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم تارکین وطن کو جواب دہ ہیں۔ ان کے مسائل کے حل کیلئے دنیا کے 23 مقامات پر کھلی کچہریاں لگائیں اور سفارشات وزارت کے ذریعے حکومت کو پیش کر دیں۔ جدہ سے 300 لوگ ہر ہفتے واپس آ رہے ہیں ان کو کھپانے کے لئے ہمیں پائلٹ پراجیکٹ درکار ہے۔ موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہمیں امیگریشن کا پورا سسٹم اپ ڈیٹ کرنا ہوگا۔ فلپائن ماڈل اچھا ہے جس میں رائٹ پرسن رائٹ جاب، تحفظ، ڈیٹا، انگیجمنٹ سمیت اہم چیلنجز موجود ہیں۔ اس ماڈل میں واپس آنے والوں کو کھپانا آسان ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام پہلوؤں پر غور کر رہے ہیں تارکین وطن کے نمائندے بھی ہمیں اپنی سفارشات اور تجاویز دے سکتے ہیں۔ ایم ڈی حبیب الرحمن گیلانی نے کہا کہ 50 لاکھ خاندان تارکین وطن سے وابستہ ہیں۔ ان کی واپسی پر وی آئی پی سلوک ہونا چاہیے۔ ہم نے او پی ایف کو کافی فعال کیا ہے۔ شکایات سسٹم کے تحت 70 فیصد تک مسائل حل کیے ہیں۔ کمپلینٹ سیل کام کر رہا ہے۔ مرنے پر مالی مدد بھی جاری ہے۔ 2 ہسپتالوں اور متعدد سکولوں سمیت 24 سے زائد ادارے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن کی واپسی بڑھ رہی ہے۔ ان کو معاشی اور معاشرتی طور پر اپنے وطن میں بحال کرنے کے لئے ہمیں ہنگامی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ او پی ایف اس مسئلے کے حل کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گی۔ گریوینس کمشنر حافظ احسان کھوکھر نے کہا کہ ان کا دفتر پاسپورٹ، نادرا اور دیگر معاملات پر تارکین وطن کی مدد کر رہا ہے۔ ان کی آٹومیشن اور انشورنس پر بھی کام جاری ہے۔ ڈی جی امیگریشن بیورو بیرون ملک جانے والوں کا مکمل ڈیٹا مرتب کریں گے اور اس کے لئے انہیں دو ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ تارکین وطن کے پراپرٹی کے مسائل پر بھی پیشرفت جاری ہے۔ سپریم کورٹ اور سیکرٹری قانون سے رابطہ کر کے ہائیکورٹس میں اوورسیز سیل قائم کروا دیئے گئے ہیں تاکہ مقدموں میں سہولت مل سکے۔ انہوں نے ملک کے 8 انٹرنیشنل ایئرپورٹس پر سہولت سنٹروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہاں 90 ہزار تارکین وطن کی رہنمائی اور سہولت فراہم کی گئی۔ انہوں نے وفاقی محتسب طاہر شہباز کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جس میں وفاقی محتسب نے کہا کہ تارکین وطن 20 ارب ڈالر سالانہ دیتے ہیں وہ پاکستان کے غیر سرکاری سفیر ہیں۔ ان کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس حوالے سے ہم نے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں آن لائن میکانزم، 116 مشنز میں فوکل پرسنز کی تعیناتی، ملک کے مختلف اداروں میں فوکل پرسنز کی تقرری اور ایئرپورٹس پر سہولت سنٹروں کا قیام شامل ہے۔ کانفرنس کے دوسرے سیشن میں مختلف اداروں کے ماہرین نے اپنی سفارشات پیش کیں۔ جوائنٹ سیکرٹری نور زمان نے بتایا کہ اب تک فوتگی پر 1 ارب 25 کروڑ 80 لاکھ روپے گرانٹ بڑھا کر 4 ارب 37 کروڑ 20 لاکھ کر دیا گیا ہے۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر اہتمام فیملی انشورنس 2 ارب 88 کروڑ 80 لاکھ سے بڑھا کر 3 ارب 20 کروڑ کر دی گئی ہے۔ 17 کروڑ 80 لاکھ روپے معذوری انشورنس جاری کی گئی۔ ای او بی آئی کے 16 لاکھ 91 ہزار نئے ممبر بنائے گئے۔ پنشن 3600 سے بڑھا کر 5200 کر دی جو اے ٹی ایم کے ذریعے وصول کی جائے گی۔ شادی گرانٹ 2 ارب 39 کروڑ 26 لاکھ دی گئی۔ 114 ارب ریفنڈ روکنے کے لئے قانونی مسودہ تیار کیا گیا۔ بعد ازاں ان حکام نے سوال و جواب کے سیشن میں تارکین وطن کے نمائندوں اور میڈیا کے مختلف سوالوں کے جواب دیئے۔